بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام اسعد رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اسعد نام رکھنا کیسا؟ نیز اس کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب

اسعد کا معنیٰ ہے: "نہایت خوش نصیب۔ بہت مبارک۔" یہ نام رکھنا درست ہے بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ و سلم کے متعدد صحابہ کا نام ہے، جیسے اسعد بن زرارۃ، اسعد بن عطیہ، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

فیروز اللغات میں ہے "اسعد: نہایت خوش نصیب۔ بہت مبارک" (فیروز اللغات، صفحہ 96، فیروز سنز، لاہور)

نتائج الافکار فی تخریج احادیث الاذکار میں امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وليس في الصحابة من الأنصار من يكنى أبا أمامة إلا أسعد بن زرارة، ومات في أول الإسلام" ترجمہ: انصار صحابہ میں صرف اسعد بن زرارہ ہی ہیں جن کی کنیت ابو امامہ ہے، ان کا شروع اسلام میں وصال ہوا۔ (نتائج الافکار فی تخریج احادیث الاذکار، اذکار طرفی النہار، جلد 2، صفحہ 398، دار ابن کثیر، بیروت)

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے: "أسْعَدُ بن عَطِيَّة بن عُبَيد بن بجالة۔۔۔بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم بيعة الرضوان تحت الشجرة، له ذكر وليست له رواية" ترجمہ: اسعد بن عطیہ بن عبید بن بجالہ، انہوں نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخت کے نیچے بیعت رضوان میں بیعت کی، ان کا ذکر موجود ہے، مگر ان سے کوئی روایت مروی نہیں۔ (اسد الغابہ، باب الھمزۃ، جلد 1، صفحہ 113، مطبوعہ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے

طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔"(بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5521

تاریخ اجراء: 08جمادی الاولیٰ 1448ھ/20اکتوبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net